منشور

مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن

پیش لفظ

جب بھی کوئی تنظیم وجود میں آتی ہے اگر وہ مستقل بنیادوں پر کام کرنے والی تنظیم ہو تو وہ اپنا ایک مستقل نصب العین رکھتی ہے۔ اس نصب العین کے ضمن میں اس کے کئی ضروری مقاصد ہوتے ہیں۔ جو نصب العین کے حصول میں مدد ومعاون ہوتے ہیں۔ تنظیم کے نظم کو برقرار رکھنے کے لئے ایک دستور وضع کیا جاتا ہے جو نظم کو یکساں طور پر چلانے میں معاون رہتا ہے۔ لیکن ایک چیز جس کی ضرورت پھر بھی رہتی ہے وہ ہے لائحہ عمل یا طریقہ کار جس کے ذریعے سے نصب العین کے حصول کی طرف قدم آگے بڑھائے جاتے ہیں۔ فکری ونظریاتی تنظیموں کے لائحہ عمل یا طریقہ کار میں وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ ردوبدل کا امکان رہتا ہے۔ چونکہ منزل کے حصول کے لئے آئے روز بہتر طریقے وضع کئے جاتے ہیں منزل کے حصول کے لئے وضع کئے گئے اس قسم کے لائحہ عمل یا طریقہ کار کو منشور تنظیم بھی کہا جاتا ہے۔

مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن بھی مستقل بنیادوں پر قائم ہونے والی فکری و تنظیمی تنظیم ہے۔ نصب العین واغراض ومقاصد کے تعین کے بعد بنیادی طور پر لائحہ عمل پوری تنظیم میں رواج دے دیا گیا تھا۔ لیکن تحریری طور پر آج کئی مراحل طے کرنے کے بعد یہ موقع آن پہنچا ہے کہ "تنظیمی منشور" کو اپنے کارکنان تک پہنچایا جائے۔ آئندہ سطور میں لائحہ عمل کو بالتفصیل بیان کیا گیا ہے۔ آخر میں اس دعا کے ساتھ اجازت چاہیں گے کہ اللہ تعالیٰ منزل کے حصول کے لئے تحریر کئے گئے لائحہ عمل کے مطابق نظم میں کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن

مختصر تعارف

مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن آج سے 19 سال قبل 11 جنوری 2002ء کو وجود میں آنے والی خالصتاً طلبہ کی خودمختار نظریاتی وفکری تنظیم ہے جو اپنا ایک مستقل نصب العین اور واضح پروگرام رکھتی ہے۔ مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن وہ واحد طلبہ تنظیم ہے مدارس، کالجز اور یونیورسٹیز میں یکساں طور پر کام کر رہی ہے۔ مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن طلبہ تنظیموں کے روایتی انداز سے ہٹ کر خالصتاً طلبہ کی فکری ذہن سازی اور عملی کردار سازی پر یقین رکھتی ہے۔ مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن اسلحہ کلچر کے فروغ کے بجائے درسگاہ کے تقدس کو اجاگر کرنے کا فریضہ سرانجام دے رہی ہے۔ مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن طلبہ کو حقیقی اسلامی شعور سے روشناس کرواتے ہوئے اساتذہ کے حقیقی مرتبے کی پہچان کروا رہی ہے۔ الغرض مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن ایک شعور بیداری کی تحریک ہے۔ فلاح وتقویٰ کی صدا ہے اور کردار سازی کی علامت ہے۔

نصب العین

مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن ایک خودمختار طلبہ تنظیم ہونے کے ناطے اپنا ایک واضح اور مستقل نصب العین رکھتی ہے۔ اور وہ ''غلبہ اسلام اور استحکام پاکستان'' ہے۔ یعنی پوری دنیا میں بالعموم اور پاکستان میں بالخصوص قرآن وسنت کے نظام کی بالادستی جس کی عملی شکل تاریخ اسلامی میں دورِ خلافتِ راشدہ ہے۔ لیکن قرآن وسنت کی بالادستی سے مقصود نہ صرف ریاستی استحکام کو ملحوظ خاطر رکھنا ہے بلکہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ پاکستان کی نظریاتی بنیادوں کا استحکام قرآن وسنت کی بالادستی میں ہی مضمر ہے۔

اغراض ومقاصد

۱۔ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور حضور ﷺ کی ختم نبوت پر پختہ یقین پیدا کرنا اور فروغِ قرآن وسنت کے لئے جدوجہد کرنا۔

۲۔ حضور ﷺ اور صحابہ کرامؓ کی سیرت وکردار کو اپناتے ہوئے متقی طلباء کی جماعت تیار کرنا۔

۳۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ ادا کرنا۔

۴۔ اسلام ونظریہ پاکستان اور دورِ جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ نظام تعلیم کے لئے عملی جدوجہد کرنا

۵۔ طلبہ کے جائز حقوق کے لئے معاونت اور قانونی جدوجہد کرنا اور ان کی تعمیر اور شخصیت کے لئے

اصلاحی پروگراموں کا انعقاد کرنا۔

۶۔ محنتی اور نادار طلبہ کی مالی اور اخلاقی معاونت کرنا۔

۷۔ وطن عزیز کی تعمیر وترقی اور نظریاتی وجغرافیائی سرحدوں کے تحفظ کے لئے باصلاحیت نوجوانوں کی کھیپ تیار کرنا۔

بنیادی پالیسی

کسی بھی تحریک کو اپنے قیام کے بعد سب سے اہم جس سوال کا سامنا کرنا پڑتا ہے وہ یہ ہے کہ تنظیم کا طریقہ کار/پالیسی کیا ہے؟ البتہ اس سوال کی گہرائی میں کئی سوالات بنتے ہیں۔ مثلاً! کیا تحریک کی پالیسی شدت پسندی پر مشتمل ہے؟ کیا تحریک زبردستی اپنے نظریات کو لوگوں پر ٹھونسنا چاہتی ہے؟ کیا تحریک اپنے نظریات کے فروغ کے لئے قانون ساز اداروں سے براہ راست ٹکراؤ چاہتی ہے؟ MSO کو بھی اپنے قیام کے بعد انہی سوالات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ لہذا ان تمام سوالات کے جوابات ذیل کی سطور میں شامل رہیں گے۔ یہی مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کی واضح پالیسی ہے جو ''خیر الامور اوسطھا'' کے شرعی اصولوں کے مطابق افراط وتفریط سے پاک اعتدال پسندی کو اپنے دامن میں سجائے ہوئے ہے۔ یہ اعتدال پسندی نظریات کے فروغ کے لئے اپنائے گئے طریقہ کار میں ہے نہ کہ یہ جدید اعتدال پسندی ہے جسے روشن خیالی کا نام دیا جاتا ہے۔ طریقہ کار کو مثبت رکھ کر وطن عزیز کو بھی بچایا جاسکتا ہے اور باطل طبقات کے عزائم کو بھی خاک میں ملایا جاسکتا ہے۔

مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے کارکنان جمہوری نظام کی تبدیلی اور اسلام نظام خلافت کے خواہاں ہیں لیکن اس سلسلہ میں پاکستان کے استحکام کو مدِ نظر رکھتے ہوئے یہ ہی قانون کو ہاتھ میں لینا مناسب سمجھتے ہیں، نہ قانون ساز اداروں سے براہ راست ٹکراؤ کو مناسب سمجھتے ہیں اور نہ ہی قانون ساز اداروں سے متعلقہ افراد کو خرابی نظام کا ذمہ دار قرار دیتے ہیں۔ بلکہ اس کے برعکس قانون ساز اداروں میں اسلامی اصلاحات کے نفاذ کی مثبت کوشش پر یقین رکھتے ہوئے ان اداروں کا حصہ بننے والے طبقات کی فکری نظریاتی اور عملی ذہن سازی کو اولین درجہ دیتے ہیں تاکہ جن اداروں سے نظام بن کر نفاذ کے درجہ پر پہنچتے ہیں ان اداروں میں خود بخود نظریاتی افراد کے ذریعے اسلامی اصلاحات کو فروغ ملے اور یوں بغیر ٹکراؤ اور بغیر کسی کو خرابی نظام کا ذمہ دار ٹھہرانے کے مثبت انداز سے تبدیلی نظام کا یہ معرکہ سر ہو جائے اور پاکستان کے دفاعی وریاستی استحکام کو بھی کوئی زک نہ پہنچ سکے اس کے ساتھ ساتھ ہم باطل نظام ہائے مملکت کے پیچھے کارفرما قوتوں اور ان کے آلہ کاروں کو نہ صرف خرابی نظام کا ذمہ دار ٹھہراتے ہیں بلکہ ان کی نشاندہی اور آئینی حدود میں رہ کر ان کے تعاقب پر بھی یقین رکھتے ہیں۔

مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے کارکنان تمام تر اسلام دشمن طبقات کے تعاقب کی جدوجہد پر کلی یقین رکھتے ہیں۔ لیکن پاکستان کے دفاعی وریاستی استحکام کے پیش نظر نہ عوامی سطح پر ان کی قتل وغارت کے قائل ہیں اور نہ ہی اسلام دشمن وملک دشمن طبقات کے ساتھ باقاعدہ مسلح ٹکراؤ کر کے پاکستان کے ریاستی استحکام کو نظر انداز کر سکتے ہیں۔ مگر اس کے برعکس اپنے عوامی حلقہ احباب میں ان کی نشان دہی اور بااثر افراد کے ذریعے قانونی اور آئینی سطح پر ان کا بھرپور تعاقب اپنا اولین فریضہ سمجھتے ہیں۔

مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے کارکنان مذہبی جذبات اور ان کے اثرات پر بھرپور یقین رکھتے ہیں لیکن نہ ہی جذبات میں ہوش وحواس کی حدود کو پھلانگنے اور جذباتی طور پر بے قابو ہونے پر یقین رکھتے ہیں اور نہ ہی بے حس ہو کر خاموش تماشائی بننے کی روش کے حامی ہیں بلکہ اس کے برعکس کفریہ طاقتوں کی طرف سے مذہبی جذبات کی مجروحیت کے وقت جذبات کو ہوش وحواس کی حدود میں رکھ کر ان کفریہ اقدامات کے مستقل حل کے لئے پختہ منصوبہ بندی پر یقین رکھتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ ساتھ محض جذباتی سطح کی افرادی کھیپ کے تیار کرنے کے بجائے مستقل بنیادوں پر کم مگر نظریاتی افراد سازی کی جدوجہد پر بھرپور یقین رکھتے ہیں تاکہ جو کام بھی مذہبی سطح پر ہو وہ وقتی یا ہنگامی نہ ہو بلکہ مستقل پائیدار اور تادیر قائم رہنے والا ہو۔

مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے کارکنان اطاعت امیر کے تمام تقاضوں کو مدنظر رکھ کر فرائض کی انجام دہی پر یقین رکھتے ہیں اور اس سلسلہ میں نہ ہی شخصیت پرستی کے ناسور کو قریب آنے دیتے ہیں اور نہ ہی قیادت کی بے وقعتی اور ان کے احکامات پر اپنی ذاتی وانفرادی رائے کو ترجیح دیتے ہیں بلکہ معتدل راستہ پر چلتے ہوئے قیادت کے احکامات کی بجا آوری اطاعت امیر کے شرعی تقاضوں کے پیش نظر اپنا فرض سمجھتے ہیں اور کسی قیادت کو بشری تقاضوں سے ماوراء سمجھتے ہوئے محض ان کی غلطی پر ان کی امارت کی اطاعت سے دستبردار نہیں ہوتے اور نہ ہی کسی شخصی غلطی کی بنیاد پر نظریات سے برگشتہ ہو کر بیٹھ جاتے ہیں بلکہ کسی شخصی غلطی کو بشری تقاضوں سے منطبق کرتے ہوئے مثبت سطح پر اس کی اصلاح اور اپنے فرائض کی بجا آوری میں مصروف رہتے ہیں اور نظریات کو نظریاتی کارکن ہونے کے ناطے کسی صورت ترک کرنے پر تیار نہیں ہوتے۔

مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے کارکنان اسلامی تاریخ کی مسلمہ شخصیات بالخصوص رسالت مآب ﷺ، صحابہ کرامؓ، تابعینؒ، تبع تابعینؒ، اولیاء عظامؒ، اور تمام ان تمام مقتدر شخصیات کی حسب مراتب حد درجہ عزت وتکریم کو جزو ایمان سمجھتے ہیں جنہوں نے اسلام کی نشر واشاعت میں گرانقدر مذہبی و عملی خدمات سرانجام دی ہیں اور کسی گروہ کی طرف سے ان مقدس شخصیات کے خلاف زبان درازی کو

اپنے ایمانی جذبات کی مجروحیت سمجھتے ہیں لیکن ملکی استحکام اور کفریہ طاقتوں کی سازشوں کو بھانپتے ہوئے کبھی صبر کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑتے بلکہ مفتیان کرام کی طرف سے ان کی شرعی حیثیت کے تعین کے بعد محض ریاستی استحکام کے پیش نظر آئینی و قانونی جدوجہد پر کامل یقین رکھتے ہیں۔ تاکہ ایمانی جذبات و احساسات بھی مندمل نہ ہوں اور کوئی گستاخ طبقہ اسے ہماری بے بسی یا بے حسی بھی نہ سمجھے اور ریاستی و ملکی استحکام بھی داؤ پر نہ لگے۔

مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے کارکنان، اہلسنت والجماعت کے تمام مکاتب فکر کی مسلمہ شخصیات اور اکابر کا احترام کرتے ہیں اور ان کی قیادت کی اخلاقی طور پر عزت و تکریم کرتے ہیں لیکن نہ افراط کا شکار ہو کر کسی اختلاف کی بنیاد پر سرِ عام ان کی عزت و تکریم پر ہاتھ ڈالتے ہیں نہ برسرِ عام ان کی ذات کو طعن و تشنیع کا نشانہ بناتے ہیں بلکہ ان کے روبرو بغیر تامل کے اختلاف رائے کے شرعی و اخلاقی حق کو استعمال کرتے ہوئے بھی عزت و تکریم کے دامن کو ہاتھ سے نہیں جانے دیتے اور اس کے ساتھ ساتھ نہ ہی تفریط کا شکار ہو کر ان سے بنیادی و مسلمہ اختلاف کے ہوتے ہوئے بھی محض فرضی ادب کے پردے کو اپنا اوڑھنا بچھونا بناتے ہیں بلکہ اختلاف رائے کے شرعی و اخلاقی حق کو شرعی حدود میں رہ کر استعمال کرنے کو کوئی عار نہیں سمجھتے اور اخلاقی حدود میں رہ کر اختلاف رائے کے اظہار پر بغیر خوف لومۃ لائم قائم رہتے ہیں تاکہ ہمارا انفرادی و اجتماعی موقف کسی سے پوشیدہ نہ رہے یا ہماری خاموشی کو کسی کی تائید نہ سمجھ لیا جائے۔

مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے کارکنان تمام مذہبی جماعتوں اور شعبوں کی مخلصانہ جدوجہد پر یقین رکھتے ہیں۔ اس سلسلہ میں نہ ہی افراط اختیار کرتے ہوئے ان کے شعبہ یا دائرہ کار کی حدود سے باہر مذہبی خدمات کی انجام دہی کا ان سے مطالبہ کرتے ہیں اور نہ ہی ان کے دائرہ کار میں دخل اندازی کے مرتکب ہوتے ہیں۔ بلکہ ان کے شعبوں اور دائرہ کار میں مخلصانہ مذہبی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور دامے، درمے، سخنے ان کے معاون و مددگار رہنے کا ان کو یقین دلاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ تفریط کا شکار ہو کر نہ ہی اس جذبے کا شکار ہوتے ہیں کہ ان کے شعبے میں ان کا کام ہماری معاونت سے مبراء ہے یا پھر ہم اس شعبہ میں فرائض سرانجام دینے والوں کو کوئی رائے دینے کا کام صرف اس لئے حق نہیں رکھتے کہ وہ اس شعبے کے بارے میں سب کچھ جانتے ہیں MSO کے کارکنان اور تمام شعبہ جات و مذہبی جماعتوں سے یکساں سلوک پر یقین رکھتے ہیں۔ نہ ہی کسی بنیاد پر کسی ایک شعبہ یا جماعت کی طرف جھکاؤ کا عنصر غالب رہتا ہے اور نہ ہی کسی بنیاد پر کسی دوسرے شعبہ یا جماعت سے اعراض برتتے ہیں۔ البتہ حسب مراتب شعبہ جات اپنی معاونت اور ہمدردیوں کے پیش کرنے میں کسی قسم کا دریغ نہیں کرتے۔

مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے کارکنان نظام ونصاب تعلیم کے تمام تر نقائص میں اصلاحات تو چاہتے ہیں لیکن نہ ہی افراط اختیار کرتے ہوئے عصری تعلیمی اداروں کے خاتمے کی جدوجہد پر یقین رکھتے ہیں اور نہ ہی محض قراردادیں پاس کرنے کو اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں۔ بلکہ ایک طرف تو عوام الناس کے اندران نقائص کی نشاندہی اور اُس کی اصلاح کا شعور بیدار کرنے پر یقین رکھتے ہیں تو دوسری طرف بااثر افراد کے ذریعے قانونی اور آئینی جدوجہد پر یقین رکھتے ہیں جسکا حق ہر آزاد محب وطن پاکستانی کو حاصل ہے۔

مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے کارکنان عوام الناس میں مذہبی شعور بیدار کرنے پر کلی یقین رکھتے ہیں لیکن نہ ہی اس کے لئے فضول جلسے جلوس اور نعرہ بازی کو مقصد کے حصول میں معاون سمجھتے ہیں اور نہ ہی بالکل چپ سادھے تماشہ بین بننے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں بلکہ اس کے برعکس انفرادی سطح پر شعور کی بیداری کے لئے نظریہ سازی و ذہن سازی پر یقین رکھتے ہیں اور اجتماعی سطح پر مختلف سنجیدہ افراد کے سنجیدہ اجتماعات، سیمینارز اور کنونشنز پر یقین رکھتے ہیں تاکہ سنجیدگی کے ساتھ عوام میں شعور بیداری کی مہم کو آگے بڑھایا جائے۔

مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے کارکنان وطن عزیز میں ہر قسم کے غیر شرعی احکامات کے خلاف سراپا احتجاج بن کر عملی تبدیلی کے خواہاں ہیں لیکن نہ ہی فضول جلوسوں اور قراردادوں کو اس کا حل سمجھتے ہیں اور نہ ہی تنقید برائے تنقید کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں بلکہ ہر قسم کے غیر شرعی اقدامات کے خلاف عوامی سطح پر شعور بیدار کر کے اس اقدام کی راہ میں رکاوٹ بننے پر یقین رکھتے ہیں۔ عوامی سطح پر شعور بیداری کا مضبوط طریقہ کار انفرادی ذہن سازی اور سنجیدہ اجتماعات ہیں۔

مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے کارکنان تمام تر غیر اسلامی رسومات کی حوصلہ شکنی پر یقین رکھتے ہیں لیکن اس سلسلہ میں روز زبردستی، طعن وتشنیع اور گالم گلوچ کی پالیسی کے حامی نہیں ہیں بلکہ اس کے برعکس غیر اسلامی رسومات کے موقع پر اجتماعی سطح کی مختلف سنجیدہ اور مثبت مہمات کے چلائے جانے پر یقین رکھتے ہیں اور انفرادی ذہن سازی کے ساتھ ساتھ اس قسم کی ہر کوشش کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ بھرپور بیداری شعور کے لئے مساجد، مدارس، تعلیمی اداروں اور میڈیا کی سطح پر سنجیدہ کوششوں کی مکمل معاونت کا یقین دلاتے ہیں تاکہ عوام کی اکثریت جوان تمام اداروں سے وابستہ ہے تمام غیر اسلامی رسومات کے مذہبی و عملی نقصانات سے باخبر بھی رہے اور نجات بھی حاصل کرے۔

مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے کارکنان من حیث المجموع نظریاتی، فکری اور عملی تربیت کی اہمیت پر بھرپور یقین رکھتے ہیں۔ اسکے لئے کارکنان کی خصوصی تربیتی نشستوں کے اہتمام کو ہر قسم کے

اجتماعات پر فوقیت دیتے ہیں تا کہ نظریاتی، فکری اور عملی سطح پر ایک پختہ افرادی کھیپ تیار ہو سکے جو غلبہ اسلام کے لئے دامے، درمے، سخنے ہر قدم ہمارے ممدن و ممدگار ثابت ہوں۔

مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے کارکنان اپنے سیمینارز، کنونشنز اور تربیتی نشستوں میں ہر اسلامی فکر و نظر کے سنجیدہ افراد کو دعوت دینے اور ان کے خیالات سننے پر بھرپور یقین رکھتے ہیں محض چند اختلافی وجوہ کی بنیاد پر وہ کسی کے نکتہ نظر کو سننے سے انکاری نہیں ہوتے بلکہ نکتہ نظر سننے کے بعد اپنے مشن و نظریات کے فروغ میں معاون آراء کو دل کی گہرائیوں سے قبول کرتے ہیں۔اسی بناء پر یہ بھی باور کروانا ضروری ہے کہ کسی بھی شعبہ یا جماعت سے تعلق رکھنے والی شخصیات کا ہمارے پروگرامات میں شرکت یا گفتگو کرنا کسی طور پر یہ دلیل نہیں بن سکتا کہ ہمارے نظریات اس شخصیت یا اس کے شعبہ و جماعت کے نظریات من و عن ایک جیسے ہیں یا ہم اس جماعت کے ذیلی ہیں یا ہمارے معاملات اسی جماعت کی قیادت ترتیب دیتی ہے۔

مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن مذاہب باطلہ و فرق باطلہ کے بارے میں کارکنان کو معلومات مہیا کرنے پر یقین رکھتی ہے اور اس سلسلہ میں مختلف نشستوں کے ذریعے کارکنان میں یہ شعور بیدار کیا جاتا ہے۔ایسی تربیتی نشستوں میں ہر شعبہ کے مناظرین کی خدمات حاصل کرنا اور ان کو کارکنان کی علمی و فکری تربیت پر مامور کرنا اپنا فرض منصبی سمجھتی ہے لیکن یہاں یہ بھی باور کروادیا جائے کہ ایسی خصوصی نشستوں میں کسی مناظر کی شرکت یا گفتگو سے قطعاً یہ مطلب اخذ نہیں کیا جاسکتا کہ ہمارے نظریات و طریقہ کار من و عن اس مناظر کے نظریات و طریقہ کار کے مطابق ہیں بلکہ اس کی شرکت محض علمی استفادے کی بنیاد پر ہوتی ہے اور کارکنان اس سے محض علمی فوائد حاصل کرنے پر ہی اکتفا کرتے ہیں۔

مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن ایک طلباء تنظیم ہونے کی بنیاد پر اپنا تنظیمی دائرہ کار مذہبی تعلیمی اداروں اور عصری تعلیمی اداروں کے طلباء میں برقرار رکھے ہوئے ہیں۔لیکن ہر قسم کی سرگرمیوں سے تعلیم کو مقدم رکھنے کی نہ صرف تلقین کرتی ہے بلکہ کارکنان میں اس بات کو یقینی بنانے کی بھرپور کوشش کرتی ہے لہذا تنظیمی سرگرمیوں سے زیادہ تعلیمی سرگرمیوں پر نظر رکھتی ہے اور اچھی تعلیمی کارکردگی پر ان کی حوصلہ افزائی کو اپنا فرض سمجھتی ہے۔

مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے کارکنان تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی نظریاتی ذہن سازی پر یقین رکھتے ہیں۔طلباء تنظیم ہونے کے ناطے عمومی طور پر MSO کا دائرہ کار طلباء برادری تک ہی محدود ہے لیکن اپنے عالمگیر نصب العین غلبہ اسلام کی بنیاد پر ہر سنجیدہ طبقہ کے سنجیدہ افراد کی اس نصب العین کی روشنی میں ذہن سازی کرنا اپنا فریضہ سمجھتے ہیں تا کہ کوئی بھی فرد جو کسی بھی مقام پر ہو اگر

ہمارے نظریے سے متفق ہے تو وہ اپنے مقام پر نظریات کے فروغ اور مقاصد کے حصول کے لئے ہر دم سرگرم عمل رہے۔

مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے کارکنان میڈیا وار کے اس دور میں پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے اسلام کی اشاعت و ترویج کی جدوجہد پر بھرپور یقین رکھتے ہیں تاکہ دشمنان اسلام کے خلاف نظریاتی جنگ کا عملی میدان میں اتر کر ان ہی کے ہتھیار سے زبردست مقابلہ کیا جا سکے۔ اسلام کی ترویج و اشاعت کیلئے میڈیا کی سطح پر جدوجہد کرنے والے تمام مذہبی طبقات کی اخلاقی و مذہبی حمایت کرتے ہیں۔

مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے ذمہ داران، کارکنان کے نظریاتی و تنظیمی معیار پر یقین رکھتے ہیں لہذا اسی بنیاد پر مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کی رکنیت شپ تین مراحل پر مشتمل ہے۔

۱۔ متفق! تمام وہ کارکنان جو مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے نظریات و پالیسی سے سو فیصد متفق ہوں مختلف پہلوؤں سے ان کی تنظیمی وابستگی کو دیکھا جاتا ہے اور اس اہم مرحلہ سے گذرنے کے بعد رکنیت کے پہلے مرحلے ''متفق'' کے لئے کارکنان کا انتخاب کیا جاتا ہے۔

۲۔ حبیب! تمام وہ کارکنان جو مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کی ابتدائی رکنیت ''متفق'' حاصل کر چکے ہوں اور اب وہ رکنیت کے اگلے مرحلے ''حبیب'' کا حصول چاہتے ہوں تو انہیں مختلف نظریاتی کتب پر مشتمل ایک نصاب دیا جاتا ہے۔ متعین وقت میں ان کا مطالعاتی تحریری امتحان بھی لیا جاتا ہے اور مختلف پہلوؤں سے ان کی تنظیمی کارکردگی کو بھی دیکھا جاتا ہے۔ اس مرحلہ امتحان سے گذرنے کے بعد ''متفق'' کارکنان کا رکنیت کے دوسرے مرحلے ''حبیب'' کے لئے انتخاب کیا جاتا ہے۔

۳۔ صدیق! وہ کارکنان جو مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزین کے ''حبیب'' کارکن بن چکے ہوں اور اب وہ رکنیت کے اگلے مرحلے ''صدیق'' کا حصول چاہتے ہوں تو انہیں مختلف نظریاتی کتب پر مشتمل ایک نصاب مطالعہ کیلئے دیا جاتا ہے۔ متعینہ وقت میں ان کا مطالعاتی تحریری امتحان بھی لیا جاتا ہے اور مختلف پہلوؤں سے ان کی تنظیمی کارکردگی کو بھی دیکھا جاتا ہے۔ اس مرحلہ امتحان سے گذرنے کے بعد تیسرے مرحلے ''صدیق'' کے لئے انتخاب کیا جاتا ہے۔

منشور

جیسا کہ مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے نصب العین، تعارف اور اغراض و مقاصد سے معلوم ہو چکا ہے کہ ہم طلبہ کی صحیح بنیادوں پر فکری و نظریاتی ذہن سازی اور عملی کردار سازی پر یقین رکھتے ہیں لہذا ہمارے لائحہ عمل یا منشور کا اکثر حصہ اسی کے ساتھ منسلک ہے۔ آئندہ سطور میں ہم مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے تربیتی منشور کا تفصیلی جائزہ لیں گے۔ جس سے آپ بخوبی اندازہ لگا سکیں گے کہ ہم طلبہ کی تربیت پر کس قدر توجہ دیتے ہیں اور ہمارے نزدیک عملی کردار سازی کی کتنی اہمیت ہے۔

نظام تربیت

مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کا نصب العین سمجھنے والا ہر طالب علم اس کا کارکن ہے لیکن چونکہ یہ شعور بیداری کی تحریک ہے اس لئے ہماری تنظیمی دعوت کے انفرادی پھیلاؤ کا ابتدائی طریقہ کار درج ذیل ہے:

☆ ابتدائی دعوت

☆ انفرادی ذہن سازی

☆ ابتدائی دعوت

ہماری تنظیم کا ہر باقاعدہ رکن اس بات کا مامور ہے کہ وہ اپنی دعوت زیادہ سے زیادہ طلبہ کو پہنچائے۔ ہماری دعوت انتہائی سادہ ہے اور وہ یہی ہے کہ ہم سب مسلمان ہیں۔ جب ہم مسلمان ہونے کا اقرار کرتے ہیں تو ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی زندگی کو قرآن وسنت کے زریں اصولوں کے مطابق ڈھالیں اور ساتھ ہی مسلمان ہونے کے ناطے ایک اور فرض ہمارے سر پر ہے اور وہ یہ کہ نبی ﷺ آخری نبیؐ ہیں۔ ان کے صدقے میں ہم آخری امت ہیں جب ان کے ذمہ پوری دنیا پر اسلام کو غالب کرنا تھا تو اب ہم میں سے ہر مسلمان نبی ﷺ کا نائب ہے لہذا ہمارے ذمہ بھی اسلام کے غالب کرنے ذمہ داری ہے جسے ہم نے پورا کرنا ہے۔

☆انفرادی ذہن سازی

اس ابتدائی دعوت کے بعد اگر کسی کو اپنی ذمہ داری کا احساس ہو جائے تو انفرادی طور پر اس کے ذہن میں اسلام اا کی اہمیت اجاگر کرتے رہیں۔ اسلام اس سے کیا مطالبہ کرتا ہے؟ آیا وہ قرآن وسنت کے احکامات کی بجا آوری مکمل طور پر کر رہا ہے یا نہیں؟ ہم سب کو اپنے تمام اعمال کا حساب روز قیامت اللہ کے سامنے دینا ہے۔ انفرادی طور پر ان احساسات کو بیدار کرنے سے آدمی کا ایمان تازہ ہوتا ہے اور ایمانی غیرت اسے اسلام کی طرف متوجہ کرتی ہے۔

اجتماعی تربیت

ابتدائی دعوت اور انفرادی تربیت کے بعد اب آئندہ مرحلہ اجتماعی تربیت کا آتا ہے جس کے ذریعے مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے نصب العین کو قبول کرنے والے طلبہ کی فکری ذہن سازی اور عملی کردار سازی پر بھرپور توجہ دی جاتی ہے۔ اجتماعی تربیت میں درج ذیل امور کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔

☆ نظریاتی تربیت ☆ اخلاقی تربیت ☆ تنظیمی تربیت

☆ نظریاتی تربیت

نظریاتی تربیت سے مراد وہ تصورات ہیں جنہیں ایک انسان مذہبی نظریات کا نام دیتا ہے انھیں صحیح اسلامی فکر کی طرف گامزن کرنے کا کام نظریاتی تربیت ہے۔ یہ سب سے پہلے اس لئے ضروری ہے کہ اسلامی کردار سیرت کو اپنانے سے قبل اسلامی نظریات پر پختگی لازم ہے وگرنہ کسی وقت بھی پاؤں اصل راہ سے پھسل سکتا ہے۔

☆ اخلاقی تربیت

اخلاقی تربیت سے مراد وہ مسلمہ اخلاقی اصول ہیں جو نبی کریم ﷺ نے اپنی امت کے لئے اپنے صحابہ کرامؓ کو تعلیم کیے ہیں اور عملی طور پر خود بھی آپؐ اس کا نمونہ تھے اور اپنے صحبت یافتہ صحابہ کرامؓ کو بھی مضبوطی سے ان پر کاربند کیا تھا یہی اخلاقی اصول اسلامی معاشرے کی پہچان ہیں۔ اس لئے اخلاقی تربیت کی طرف بھی بھرپور توجہ دی جاتی ہے۔

☆ تنظیمی تربیت

تنظیمی تربیت سے مراد وہ مسلمہ اصول ہیں جس سے کسی بھی نظم کو بطریق احسن چلانے میں مدد ملتی ہے چونکہ ہم ایک تنظیم سے تعلق رکھتے ہیں اس لئے ہم اپنے کارکنان کو نظم کی بھی باضابطہ تربیت دیتے ہیں۔

اب ہم آتے ہیں اپنے اجتماعی تربیتی نظام کی طرف تاکہ ہم اپنی تنظیم کے اس خاص رجحان کو مزید واضح کر سکیں۔

یونٹ نظام تربیت

یونٹ نظام تربیت میں درج ذیل امور قابل ذکر ہیں۔

☆ **درس قرآن وحدیث:** یونٹ سطح پر ہفت روزہ یا پندرہ روزہ درس قرآن وحدیث کی ترتیب ہمارے لائحہ عمل کا حصہ ہے۔ درس قرآن وحدیث کے ذریعے طلبہ میں احکامات قرآن وحدیث کو اجاگر کرنا مقصود ہے۔ جب قرآن وحدیث کے حقیقی پیغام سے امت روشناس نہیں ہوتی اس وقت تک اسے اسلام سے قربت نہیں دلائی جاسکتی۔

☆ **ماہانہ بزم ادب:** ہمارا تنظیمی سیٹ اپ مدارس وعصری تعلیمی اداروں میں یکساں کام کر رہا ہے۔ اس لئے مدارس کی سطح پر طلبہ کی خطابت ومطالعہ کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے ماہانہ بزم ادب کا انعقاد بھی ہمارے لائحہ عمل کا حصہ ہے۔

ماہانہ تربیتی نشست:

نظریاتی واخلاقی تربیت کے شعور کو بیدار کرنے اور عملی طور پر کردار سازی کے عمل کو بڑھانے کے لئے ماہانہ تربیتی نشست بھی ہمارے لائحہ عمل کا حصہ ہے۔ واضح رہے کہ ماہانہ تربیتی نشست میں تمام باضابطہ کارکنان کی باقاعدہ حاضری بھی لی جاتی ہے۔

تحصیل وضلع کا تربیتی نظام

☆ تحصیل تربیتی کنونشن

ہر دو ماہ بعد تحصیل سطح پر یونٹوں کے کارکنان و ذمہ داران کا مشترکہ تربیتی کنونشن منعقد کرنا بھی ہمارے لائحہ عمل کا حصہ ہے۔ تربیتی کنونشن میں نظریاتی و اخلاقی اور تنظیمی تربیت پر مبنی بیانات ہوتے ہیں۔ تحصیل میں اس طرح کے اجتماعی کنونشن سے اجتماعیت کا رجحان پیدا کیا جاتا ہے۔

☆ ضلعی تربیتی کنونشن

ہر تین ماہ بعد ضلعی سطح پر تمام یونٹوں کے ذمہ داران و کارکنان کا ایک روزہ ایک بھرپور تربیتی کنونشن کا انعقاد بھی ہمارے تربیتی لائحہ عمل کا حصہ ہے۔ اس میں صوبائی و مرکزی قائدین، علماء و دانشور، نظریاتی اخلاقی اور تنظیمی تربیت کے حوالے سے سیر حاصل گفتگو کرتے ہیں۔ اس طرح کے اجتماعی کنونشنز فکری بیداری میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔

صوبائی و مرکزی تربیتی نظام

صوبائی تربیتی کنونشن

ہر سال صوبائی سطح پر ہر صوبہ میں دو روزہ تربیتی کنونشن کا انعقاد ہمارے تربیتی لائحہ عمل کا حصہ ہے۔ کنونشن میں مرکزی و صوبائی قائدین، علماء، پروفیسرز اور دانشور مختلف تربیتی موضوعات پر گفتگو کرتے ہیں۔ کنونشن میں تمام ضلعی کارکنان و ذمہ داران کا کھلا محاسبہ کرتے ہیں۔ اضلاع کی صوبہ و مرکز سے شکایات نوٹ کی جاتی ہیں اور انہیں دور کیا جاتا ہے۔

مرکزی تربیتی کنونشن

ہر سال مرکزی سطح پر تمام کارکنان و ذمہ داران کے ایک تین روزہ تربیتی کنونشن کا انعقاد ہمارے تربیتی لائحہ عمل کا حصہ ہے۔ مرکزی تربیتی کنونشن میں ملک بھر سے جید علماء دانشور، اسلامی سکالر، ملی و مذہبی

قائدین تربیتی بیانات فرماتے ہیں۔ تمام کارکنان و ذمہ داران، صوبائی و مرکزی ذمہ داران کا محاسبہ کرتے ہیں۔ شکایات کو نوٹ کیا جاتا ہے اور ان کا ازالہ کیا جاتا ہے۔

خصوصی تربیتی نظام

☆ خصوصی تربیتی نشستیں

☆ نصاب برائے حبیب وصدیق

خصوصی تربیتی نشستیں:

مختلف مواقع پر صوبائی یا مرکزی سطح کی ایسی خصوصی نشستیں منعقد کرنا بھی ہمارے لائحہ عمل کا حصہ ہے۔ جن میں ذمہ داران کی خصوصی تنظیمی تربیت کی جائے تاکہ وہ بھرپور اور احسن انداز میں نظم کو چلا سکیں اور نصب العین کے حصول کی راہ پر کارکن کو گامزن کر سکیں۔

نصاب برائے حبیب وصدیق:

ہماری تنظیمی رکنیت کے تین درجات ہیں۔

(i) متفق (ii) حبیب (iii) صدیق

ابتدائی دعوت اور سرگرمیوں کے بعد متفق فارم فِل کر کے متفق کارکن بن جاتا ہے۔ جب کہ اس کے بعد حبیب کارکن بننے کے لئے اسے ایک تربیت نصاب برائے حبیب کا مطالعہ کرنا ہوتا ہے۔ اس نصاب کے مطالعہ کے بعد اس کا امتحان تحریری طور پر لیا جاتا ہے اور یوں کارکن حبیب منتخب ہو جاتا ہے اس طرح حبیب کارکن کو صدیق منتخب ہونے کے لئے ایک نصاب کا مطالعہ کرنا پڑتا ہے جسے نصاب برائے صدیق کہا جاتا ہے۔ نصاب کے مطالعے کے بعد اس کا تحریری امتحان لیا جاتا ہے اور پھر نتیجہ کے مطابق اسے صدیق منتخب کیا جاتا ہے۔ تربیتی نصابات کا اجراء بھی ہمارے تربیتی لائحہ عمل کا حصہ ہے۔

نصب العین کی ترویج واشاعت

مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن اپنے مستقل نصب العین کی ترویج واشاعت کے لئے ایک وسیع نظام رکھتی ہے جو درج ذیل امور پر مشتمل ہے۔

☆ لٹریچر ☆ اشتہارات ☆ پروگرامات ☆ تقریری وتحریری مقابلہ جات

☆ لٹریچر

مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے لائحہ عمل کا حصہ ہے کہ اپنے نصب العین کی ترویج واشاعت کے لئے مناسب لٹریچر کو چھپوا کر عام کیا جائے اس لٹریچر میں ہینڈ بلز، پمفلٹ، کتابچے، سٹکرز، کیلنڈرز اور ماہانہ

ماہنامہ نقیب طلبہ خصوصی طور پر قابل ذکر ہیں۔ ہم اپنے لٹریچر میں سنجیدہ پہلوؤں سے طلبہ کی کردار سازی اور ذہن سازی کو ملحوظ خاطر رکھنا اپنا اہم فریضہ سمجھتے ہیں۔

☆ اشتہارات

اہم مذہبی وملی مواقع پر قوم کے ساتھ یکجہتی کے اظہار اور اس موقع کی مناسبت سے اپنے موقف کی تشہیر کے لئے دیواروں پر آویزاں کرنے کے لئے خوبصورت اور دیدہ زیب اشتہارات کی چھپوائی بھی ہمارے لائحہ عمل کا حصہ ہے۔

☆ پروگرامات

اپنے نصب العین کی ترویج واشاعت کے لئے مختلف مذہبی وملی مواقع پر سیمینارز، کنونشنز اور دیگر اوپن پروگرامات کا انعقاد ہمارے لائحہ عمل کا حصہ ہے۔ پروگرامات میں ان مواقع کی نسبت سے اپنے تنظیمی موقف کو اجاگر کرنا اور نصب العین کی موثر ترویج کرنا قابل ذکر ہیں۔ کئی پروگرامات تو اہم مواقع کے حوالے سے مستقل ہر سال ہوتے ہیں اور کئی پروگرامات کرنٹ ایشوز کے اعتبار سے ہنگامی ہوتے ہیں۔

☆ تقریری وتحریری مقابلہ جات

مختلف اہم مواقع کی مناسبت سے طلبہ کی صلاحیتوں میں نکھار پیدا کرنے کے لئے تقریری وتحریری مقابلہ جات کا انعقاد بھی ہمارے لائحہ عمل کا حصہ ہے۔ ان مقابلہ جات میں موضوع کے حوالے سے تنظیمی موقف کو بھی سامعین کے ذہنوں میں راسخ کرنا ہمارے مقاصد میں شامل ہے۔ مقابلہ جات میں اول، دوم، سوئم آنے والے طلبہ کو انعامات سے نوازا جاتا ہے۔

عوامی رفاہی امور

رفاہی اور فلاحی امور کسی بھی طبقے کی انسان دوستی کی پہچان ہوتے ہیں۔ ہمارے تنظیمی سیٹ اپ میں عوامی رفاہی امور کا ایک باضابطہ لائحہ عمل موجود ہے جس کا دائرہ کار درج ذیل امور کے گرد گھومتا ہے۔

☆ بلڈ بنک ☆ قدرتی آفات میں امدادی مہم

☆ بلڈ بنک

یونٹ سطح پر مستقل طور پر بلڈ بنک کا قیام ہمارے لائحہ عمل کا حصہ ہے۔ اکثر یونٹس میں اس کا اہتمام موجود ہے اور بوقت ضرورت خون کی فراہمی ضرورت مند افراد کو کی جاتی ہے۔ نیز ہنگامی مواقع پر ہنگامی بلڈ بنک کا قیام ہمارے لائحہ عمل کا حصہ ہے۔ حادثات کے مواقع پر تنظیمی کارکنان اور ذمہ داران کو ہدایت

ہے کہ وہ بلڈ بنک قائم کریں۔ خود بھی کھل کر خون کے عطیات جمع کروائیں اور دیگر افراد کو بھی ترغیب دیں اور دوسری انسانی جانوں کو ضائع ہونے سے بچانے میں بھرپور مدد کریں۔

☆ قدرتی آفات میں امدادی مہم

قدرتی آفات میں تمام امور چھوڑ کر سسکتی انسانیت کی خدمت کرنا ہمارے تنظیمی سیٹ اپ میں ایک فریضے کی حیثیت رکھتا ہے۔ تمام کارکنان اور ذمہ داران کو اس امر میں سخت ہدایت ہے کہ وہ مکمل طور پر قدرتی آفات میں انسانیت کی خدمت کا فریضہ سرانجام دیں۔ چاہے خود انہیں کتنی ہی مشکلات سے گذرنا پڑے۔

طلباء کے لئے خصوصی اقدامات

مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن چونکہ ایک طلباء تنظیم ہے اس لئے طلباء کے لئے خصوصی اقدامات بھی اس کے لائحہ عمل کا حصہ ہیں۔

☆ مالی و اخلاقی معاونت

محنتی اور نادار طلبہ جو محض دولت کی کمیابی کی بنیاد پر اپنا تعلیمی سلسلہ جاری نہ رکھ سکتے ہوں۔ ہمارے لائحہ عمل کا حصہ ہے کہ ان کی بھرپور مالی معاونت کی جائے تاکہ وہ احساس کمتری کا شکار ہو کر معاشرے کے محروم طبقات میں شامل نہ ہوں بلکہ وہ معاشرے کا تابندہ کردار بن کر ابھریں۔

☆ طلباء کے جائز حقوق کے حصول کے لئے جدوجہد

طلباء کو تعلیمی اداروں میں درپیش جائز مسائل کے حل کے لئے جدوجہد کرنا ہمارے لائحہ عمل کا حصہ ہے۔ ہم طلباء کے جائز حقوق کے حصول کے لئے ہر ممکن کوشش بروئے کار لاتے ہیں اور ممکنہ طور پر طلباء کی جائز معاونت کو اپنا فرض سمجھتے ہیں۔

☆ اساتذہ و درسگاہ کے تقدس کا پاس

ہم طلباء حقوق کے حصول یا کسی بھی قسم کی جدوجہد میں کسی لمحہ بھی اساتذہ یا درسگاہ کے تقدس کی پامالی ایک معاشرتی، اخلاقی اور آئینی جرم تصور کرتے ہیں اور ہر لمحہ اساتذہ اور درسگاہ کے تقدس کا پاس رکھنا اپنا فریضہ سمجھتے ہیں۔

☆ پوزیشن ہولڈر طلباء کی حوصلہ افزائی

ہم مختلف مواقع پر اپنے ادارہ جات یا بورڈز کی سطح پر اول، دوئم، سوئم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ

کو مختلف انعامات سے نوازتے ہیں تاکہ تعلیمی حسن کارکردگی پر حوصلہ افزائی ہو۔ یہ بھی ہمارے لائحہ عمل کا حصہ ہے۔

☆ تنظیمی حسن کارکردگی پر حوصلہ افزائی

تنظیمی طور پر اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء کی حوصلہ افزائی کے لئے انہیں مختلف انعامات سے نوازا جاتا ہے تاکہ نصب العین کی جدوجہد مزید تیز ہو سکے۔ یہ بھی ہمارے لائحہ عمل کا حصہ ہے۔

☆ دستار فضیلت

مدارس عربیہ سے سند فراغت حاصل کرنے والے علماء کی دستار بندی بھی ہمارے لائحہ عمل کا حصہ ہیں۔ ملک کے مختلف حصوں میں دستار فضیلت سیمینار منعقد کیے جاتے ہیں اور جید علماء کرام فارغ التحصیل علماء کرام کی دستار بندی کرتے ہیں۔

مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن

امتیازات

مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن دیگر طلباء تنظیموں سے کچھ امتیازات رکھتی ہے جس سے یہ دیگر تنظیموں سے ممتاز نظر آتی ہے۔ ذیل میں چند امتیازات کا ذکر کیے دیتے ہیں۔

☆ دینی وعصری علوم کا حسین امتزاج:

مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن طلباء میں اس شعور کو بیدار کر رہی ہے کہ دینی وعصری علوم کا حسین امتزاج ہی شخصیت کو مکمل کرتا ہے۔ جس حد تک دینی علوم وفنون کی اہمیت ہے ہر ایک پر اتنی دینی تعلیم حاصل کرنا لازمی ہے اور جس حد تک عصری علوم وفنون کی اہمیت ہے اس حد تک عصری علوم وفنون میں مہارت ہر فرد پر لازم ہے۔ دونوں علوم کے امتزاج سے ہی ایک صحت مند اسلامی معاشرہ تشکیل پا سکتا ہے۔

☆ ملا اور مسٹر کی تفریق کا خاتمہ:

دینی وعصری علوم کی اہمیت اپنی اپنی جگہ مسلم ہے لہذا ان کے حاملین کی اہمیت بھی اپنی اپنی جگہ مسلم ہے۔ دونوں علوم کے حاملین کے ذہنوں میں جو ایک دوسرے کے خلاف نفرت ڈال دی گئی ہے اس نفرت اور تفریق کا خاتمہ ہمارے اغراض ومقاصد کا بنیادی حصہ ہے۔

☆ نصاب ونظام تعلیم اصلاحات:

نصاب و نظام تعلیم کو اسلامی وملی اقدار کے مطابق ڈھالنے کے لئے بھرپور اور سنجیدہ جدوجہد کرنا ہمارے لائحہ عمل کا بنیادی حصہ ہے۔ پاکستان ایک اسلامی ملک ہے۔ نصاب تعلیم کسی بھی مملکت کے نظریات کا عکاس ہوتا ہے لہذا اسلامی وملی اقدار سے مزین نصاب ونظام تعلیم ہی پاکستان کی پہچان ہے۔

☆ پرامن جدوجہد

ہمارے امتیازات میں سے ایک اہم امر پرامن جدوجہد ہے۔ ہم تعلیمی اداروں میں ٹکراؤ پالیسی کی بدبودار روایت سے پرہیز کرتے ہیں۔ ہم حتی الوسیع کوشش کرتے ہیں کہ ہماری جدوجہد پرامن رہے۔ اور اگر کسی پہلو سے نزاع پیدا ہوتا بھی ہو تو اسے ختم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

☆ باصلاحیت نوجوانوں کی نظریاتی کھیپ تیار کرنا:

تعلیمی اداروں میں موجود باصلاحیت افراد کو نظریاتی اسلامی بنیادوں پر پختہ بنانے کی جدوجہد ہمارے امتیازات کا حصہ ہے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں سے جہاں ملک وقوم کو صحیح معنوں میں فائدہ دے سکیں۔ وہاں امت مسلمہ کو بھی ان صلاحیتوں سے فائدہ حاصل ہو سکے۔

☆ احساس وذمہ داری پیدا کرنا:

نظریاتی طور پر تیار شدہ افراد میں اس بات کا احساس بیدار کرنا کہ وہ عملی میدان میں اترنے کے بعد ایک تو ملکی تعمیر وترقی میں پوری دیانتداری کے ساتھ حصہ لیں اور دوسرا تحفظ اسلام کا فریضہ ہر لحظہ سرانجام دیتے رہیں۔ اپنے اختیارات کی حد تک وہ اسلام ووطن کا بھرپور تحفظ کریں۔

آخری گذارش

مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے تعارف، نصب العین، پالیسی اور منشور کی تفصیلی وضاحت کے بعد تمام کارکنان سے آخری گذارش ہے کہ وہ "غلبہ اسلام" کے نبوی مقصد کے حصول کے لئے صحابہ کرامؓ بالخصوص "خلفائے راشدین" کی طرح سرگرم عمل رہیں۔ ہم جدوجہد کے مکلف ہیں نتائج کی ذمہ داری اللہ وحدہ لاشریک پر ہے۔ اللہ ہم سب کا حامی وناصر ہو۔ اللہ ہم سب کو غلبۂ اسلام کی مبارک نبوی محنت کے لئے قبول فرمائے۔ وما علینا الا البلاغ۔

MSO